السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا وتروں میں قنوت رکوع سے پہلے پڑھنے کی روایت جوکہ جزء رفع الیدین للبخاری میں ہے صحیح ہے؟ (ایک سائل

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جزء رفع الدین للبخاری (ص 174،173ص99) والی روایت لیث عن عبدالرحمن بن الاسود عن ابیہ عن عبداللہ ((یعنی ابن مسعود) کی سند سے مروی ہے۔ اس میں مذکور ہے کہ ثم یرفع یدیہ قبل الرکعة پھر (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے (اور) رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے۔

اس کی سند لیث بن ابی سلیم کے ضعف، تدلیس اور اختلاط کی وجہ سے ضعیف ہے۔ لیث بن ابی سلیم پر جرح کیلیے تقریب التہذیب تہذین التہذیب۔ الاغتباط فی معرفة من رمی بالاختلاط کتابوں کا مطالعہ کریں جیسا کہ استاذ محترم مولانا ابو محمد بدیع الدین الراشدیؒ نے اشارہ کیا ہے۔ اس علت قادحہ کے باوجود محمد یوسف بنوری دیوبندی اور نیموی صاحب آثار السنن (ص169ح635) دونوں نے اس اثر کو صحیح قرار دیا ہے۔! غالباً وہ لیث بن ابی سلیم کو غلطی سے لیث بن سعد سمجھ بیٹھے ہیں۔

(عبدالرحمن بن الاسود بن یزید (98ھ یا 99ھ) میں فوت ہوئے تھے (دیکھئے تہذیب الکمال ج1ص108

جبکہ لیث بن سعد 93ھ میں پیدا ہوئے۔ چار یا پانچ سال کے بچے کا کوفہ آکر عبدالرحمن مذکور سے ملاقات کرنا کہیں سے ثابت نہیں ہے۔ جبکہ محدثین کرام نے عبدالرحمن کے شاگردوں میں لیث بن ابی سلیم، اور زائدہ بن قدامہ (کے استادوں میں لیث بنابی سلیم کا تذکرہ کیا ہے (دیکھئے تہذیب الکمال ج11ص6،107ص207) (شہادت جنوری 2000

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ418

محدث فتویٰ